

اشاریہ

خدا بخش لا تحریری جرنل

۱۵۱ ۲۰۰

خدا بخش اور ینٹل پلک لا تحریری، پٹنہ

اشاعت: ٢٠٢٠

حرفے چند

جرنل کے اشاریے کے پہلے مجلد کی تمہید میں لکھا گیا تھا کہ:

”تمہاری خدا بخش لا بہریری جرنل جو ۱۹۷۷ء میں قاضی عبدالودود کی تحریک سے شروع ہوا اور ہنوز جاری ہے۔ سوال نمبر پچھلے دنوں شائع ہو چکا ہے۔ جب اشاریہ کا پروگرام بناتا تو اس وقت تک ۹۵ شمارے نکلے تھے۔ اس لئے باقاعدہ اشاریہ ۹۵ء ہی تک کا ہے۔ تا ہم ۱۹۹۶ء کی فہرست لگادی گئی ہے۔“

اب ہمیں اس جرنل کے شمارہ نمبر ۲۰۰ تک کے مضامین کی فہرست پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔

جرنل کی اولین سو شماروں کا اشاریہ ۱۹۹۶ء نکلا تھا، یہ سلسلہ جاری رہا اور ۱۰۱ سے ۱۵۰ تک کے شماروں کے مشتملات کا اشاریہ (بطور جلد دوم) اپنے وقت پر شائع ہو گیا۔

اب یہ ۱۵۱ سے شمارہ ۲۰۰ تک کا اشاریہ ملاحظہ میں لا یا جا رہا ہے۔

فهرست موضوعات

تذکرہ۔ ادب	فارسی ادب	مذاہب
تذکرہ۔ خدابخش	تاریخ	ہندو مت
تذکرہ۔ غالب	تاریخ ایران	اسلام
تذکرہ۔ اقبال	تاریخ وسط ایشیا	قرآنیات
تذکرہ۔ آزاد	تاریخ ہند	حدیث
ساجیات	تاریخ ہند۔ کتابت	سیرت
تعلیم	تاریخ ہند۔ مغل	فقہ
خواتین	تاریخ ہند۔ اودھ	تصوف
قانون	تاریخ ہند۔ آگرہ	تصوف۔ بہار
فلسفہ و نفیات	تاریخ ہند۔ بنگال	انسان دوستی
طب	تاریخ ہند۔ بہار	گنگا جمنی کپوزٹ کلچر
فن مصوری	تاریخ ہند۔ دکن	ہندستانی مسلمان
فن مو سیقی	تاریخ ہند۔ کشیمیر	اردو ادب
فن خطاطی	تاریخ ہند۔ اٹھارہ سو سਾਲਾਂ	ادب۔ ترقی پسند تحریک
کتابخانے	تاریخ ہند۔ تحریک آزادی	ادب۔ تنقید
مخوطات	تاریخ ہند۔ تحریک آزادی: ناول	صحافت و طباعت
اشاریہ	تاریخ ہند۔ علی گڑھ تحریک	قواعد
تبصرہ و تعارف / منتخبات	سفر نامہ	لغت
***	تذکرہ (عام)	سنسرکرت ادب
	تذکرہ۔ بہار	ہندی میں اردو ادب
	تذکرہ۔ شعراء	عربی ادب

مذاہب

- 1 بابانک تاریخ میں، از سید حسن عسکری۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- 2 بدھ مت میں عورتوں کا مقام، از ڈیزی نارائیں (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 3 سکھ مسلم رشتے (جولائی۔ دسمبر ۱۹۸۷، شمارہ ۱۹۸)

ہندو مت

- 4 مہابھارت میں عورتوں کا مقام، از سجاتا آنند (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- ہندوؤں اور سکھوں کی سیرت نگاری کے محکات، از محمد نعیم، حافظ، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
- ہندوؤں کی منظوم سیرت نگاری، از سلطان شاہ، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵

اسلام

- 5 اسپورٹس اسلامیانا=بازیات میں اسلامی رنگ، از زبیر ظفر خاں (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۸
- 6 اسلام اور جہاد، از رفیق انور (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 7 اسلام اور ماحولیات، از امتیاز احمد، (ہندی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 8 اسلام میں آزادی و مساوات کا جامع و متوازن تصور، از راجح حسینی ندوی، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
- 9 بل یوجد الفرق بین النبی والرسول (محمد شاحد) (عربی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
- 10 سائنسی علوم پر اسلامی اثرات از افروز عالم، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱
- 11 فلسفہ تعلیم اسلامی تناظر میں، از خواجہ محمد سعید، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲

قرآنیات

- 12 قرآن اور تمثیلات، از شاہ جعفر بھلواروی، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 13 قرآن اور سائنس اور کائنات، از صبغ بخاری، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱
- 14 قرآن پاک کامل کتاب ہدایت، مصنفہ شفیق محسن، پٹنہ، تبصرہ از امتیاز احمد (ہندی) اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 15 قرآن کے تناظر میں انسانی اقدار، از عبد الباری (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 16 قرآن مجید کے چند نادر قلمی نسخہ خدا بخش، از سلیم الدین احمد، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
خط کوفی میں ایک ورق۔ اجزاء قرآن کوفی خط میں ۲۵۶ ورق۔ یاقوت المستھنمی کے خط میں ۳۹۹ ورق، ترقیمہ میں سال

کتابت ۶۶۸ ہجری/۱۲۶۹۔ بخط یا قوت مستعصمی ۳۲۳ ورق، تاریخ ندارد۔ جیبی سائز میں، ۳۰۰ ورق، خط نسخ میں صرف ڈھائی ڈھائی انج۔ جیبی سائز میں ڈھائی ڈھائی، ۳۰۳ ورق۔ قرآن مجید رول کی شکل میں باریک خوبصورت جھلی پر۔ (نمبر ۷۷ لہائی ۵۲ فٹ، چوڑائی سائز ۳ فٹ۔ نمبر ۱۳۵۔ خواجہ میر علی الکاتب التبریزی ۲۳۲ ورق۔ آخر میں فال نکالنے کا طریقہ دیا ہے۔ سائز سائز ۳ فٹ تیرہ ۳ سائز ۴ فٹ۔ تاریخ کتابت ۹۸۲ ہجری/۱۵۷۵۔ ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مطلا نسخہ۔ فارسی میں تفسیری نوٹ، بڑے سائز میں ایک خوبصورت اور قیمتی نسخہ۔ نمبر ۱۹۸ افارسی ترجمہ فضل اللہ بن شکر اللہ کاشانی، م ۹۹۷ ی۔ آصف الدولہ کی ماں کے لئے تیار کیا گیا۔ عبد الباقی حداد کا مکتبہ نسخہ (یہ سی ورتی کے نام سے بھی مشہور ہے، حداد ۱۱۱۲/۰۲ اتک زندہ، شاہ جہاں نے اسے یا قوت رقم کا خطاب دیا تھا۔ عبد الباقی حداد کا ایک اور سی ورتی نسخہ۔ نمبر ۱۱۷۴ سائز ۴ دس اور سات انج، کل تعداد ۳۰ ورق، کتابت ۱۱۱۲/۰۰۷۷۴ء۔ عبد الباقی حداد کا ایک اور نسخہ۔ چھوٹا سائز، ۲۷۳ ورق، پونے چھپا چار انج۔ اور نگ زیب کی فرماکش پر مکتبہ نسخہ کتابت ۱۰۹۷ ہجری)

حدیث

- 17 حدیث کے انکار کافتنہ، دوسری اور تیسری صدی ہجری میں، از عبد اللہ، محمد، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 18 حدیث کی جیت پر موجود لڑپچھر کا جائزہ [بر صغیر میں]، از سلطان شاہ، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
- 19 حدیث کے علم میں احناف کے نزدیک خبر واحد کی قبولیت کے چند شرائط، از باقر خاں خاکوائفی، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 20 حدیث نویسی، اولیں عہد میں از مقصود احمد (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۸
- 21 دوسری اور تیسری صدی ہجری میں فتنہ انکار حدیث، از عبد اللہ، محمد، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲

سیرت

- 22 حیات النبی: ایک تعارف، از مسعود احمد، جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۳/۱
- 23 رسول عربی، از مرحوم پروفیسر محمد جبیب (انگریزی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۷، شمارہ ۱۸۰۔ ۱۹۰)
- 24 سیرت نگاری کاد بستانِ مدینہ، از نگار سجاد ظہیر، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- 25 سیرت نگاری کے محکمات، ہندوؤں اور سکھوں میں۔ از محمد نعیم، حافظ، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
- 26 صلوٰۃ وسلام اور آیت کریمہ کا مطالعہ اردو تقاضی سیر کی روشنی میں، از مقصود احمد، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر

۱۷۸-۱۷۵

- 27 ہندوؤں اور سکھوں کی سیرت نگاری کے محکمات، از محمد نعیم، حافظ، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
- 28 ہندوؤں کی منظوم سیرت نگاری، از سلطان شاہ، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵

فقہ	
29	حنفی علمائی کتب فتاویٰ، از ہمایوں عباس شمس، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
30	فتاویٰ حنفی علماء (کتب فتاویٰ)، از ہمایوں عباس شمس، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
تصوف	
31	فضل الفوائد، خواجہ نظام الدین اولیا کے ملفوظات، اذکارِ رضوان اللہ آرڈی (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)
32	بابا فرید کو خراج تحسین، ہندووں سکھوں اور مستشرقین کی طرف سے۔ از سلطان شاہ۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
•	بہار کے صوفیا کے غیر مسلموں سے روابط، تیر ہویں اور چودھویں صدی میں، از تعبیر کلام (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
•	بہار کے صوفیا نے کرام اور عہدوں سلطی کے حکماء، از امتیاز احمد (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
33	بوعلی شاہ قلندر پانی پتی [شیخ شرف الدین] اور۔ چودھویں صدی میں پانی بست میں مشترکہ تہذیب کا فروغ، از عزیز الدین حسین۔ (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۸
34	پندرہویں صدی میں سلسلہ چشتیہ کی توسعی (از سید ظہیر حسین جعفری) (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
35	تاج فقیہ، [حضرت امام محمد]: اور ان کے چند ورثاء، از شاہ نور الدین احمد فردوسی، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
36	تلیلیہ مصنفہ شیخ احمد سرہندي ایک جائزہ، از ہمایوں عباس شمس، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
37	تلیلیہ منجمہ سات رسائل کے ہے، یہ عربی میں ہے، یہ غلام مصطفیٰ خاں نے ایڈیٹ کیا اور ترجمہ کیا ہے، چشتیہ سلسلہ کی توسعی، پندرہویں صدی میں سلسلہ چشتیہ، (از سید ظہیر حسین جعفری) (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
38	خواجہ معین الدین چشتی، از پروفیسر محمد ابراہیم ڈار (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)
39	خواجہ معین الدین چشتی، از نور الاسلام صدیقی، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
40	دکن کے چند صوفیا از مہ جبیں اختر، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹
41	دیوان خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، از پروفیسر محمود شیرانی (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

- سلطنت اور خانقاہ: دہلی کے سلطانوں کا صوفیاء سے تعلق، از حفظ الرحمن، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- شرف الدین احمد بھی منیری، شخ: علمی ذوق و تصنیفات، از حفظ الرحمن، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
- صوفی ازم، از پروفیسر حسن عسکری (انگریزی) (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)
- صوفیائے گو لکنڈہ، از محمد علی اثر، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- صوفیہ اور بھلکتی تحریک کے ادبی اثرات، از ڈاکٹر صدر امام قادری (جولائی۔ دسمبر ۱۹۸۵، شمارہ ۱۹۸)
- کتب خانے ایسینٹیاشر ما (ہندی)، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۵-۱۷۸
- کمال سنبلی سید محمد واطی اور اسرار کشف صوفیہ، از مصباح احمد صدیقی، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- گجرات میں بخاری صوفیوں کا کردار، شمع محمود (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- مجد الدلف ثانی کا کردار، بر صغیر میں فکر اسلامی کے احیا میں۔ از ہمایوں عباس شمس۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- منیر، صوفیا اور ہم آئینگی کی روایت از امتیاز احمد: ہندی (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
- موسیقی کے بدلتے نقوش اور عالم کاری، مو سیقی کے تناظر میں (ہندی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۲
- میر سید علی ہمدانی کی تعلیمات، از تبسم فروخی، (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- نظام الدین اولیا کارویہ غیر مسلموں کے متعلق، از سلطان شاہ (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- ہندستان کے غیر مسلم فاضلوں کا اللہ کے متعلق قرآن کے ارشادات کا تجزیہ، ازر رضی حسن (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- ہندستان میں صوفی تحریک کا آغاز اور صوفیا کے کارنامے، از محمد حفظ الرحمن، جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۶۰
- ۱۷۳/۱۷۲

تصوف۔ بہار

- عہدو سطی کے بہار کے صوفیائے کرام اور حکمراء، از امتیاز احمد (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰

انسان دوستی

- اردو شاعری اور انسانیت کا سفر، از عبد الاحمد ساز، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
- اسلام اور انسانیت، از اجھے پرتاپ سنگھ (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲

گنگا جمنی کپوزٹ کلپر

انگریز مورخین: ہندستان کے بٹوارے کے اصل ذمہ دار، از پروفیسر محمد حبیب (انگریزی) (اپریل۔ جون ۲۰۲۰ء، شمارہ ۲۰۲۰)

60 دین الہی: بازدید اور امکانات، ازو شواں کمار جھا (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰ء، نمبر ۱۶۰

61 ہندستانی روایت میں اسلام: سماجی و ثقافتی ہم آہنگی (از اختر الواسع)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱ء، نمبر ۱۶۵

62 ہندو مسلم اتحاد اور بہادر شاہ ظفر، از در خشائش تاجور، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۱

ہندستانی مسلمان

63 شیعہ پولیٹکل کا فرنس (آل انڈیا): قیام، مقاصد، سرگرمیاں، (از معین الدین عقیل) ج، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱ء، نمبر ۱۶۵

64 ممتاز ہندستانی مسلمانوں کے بارے میں: ۱۸۵۷ء-۲۰۰۷ء، (تبصرہ از امتیاز احمد) (انگریزی) مصنفہ مہر فاطمہ حسین، دہلی، ان میں سات بہار کے مسلمان ہیں، اکتوبر۔ ستمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳۔

65 ہند اسلامی میں اسلام اور مسلمان، از مولانا مناظرا حسن گیلانی (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶ء، شمارہ ۱۸۳-۱۸۲)

اردو ادب

66 اردو ادب کی نئی تاریخ کی ضرورت، از شمس الرحمن فاروقی۔ (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۵

67 اردو شاعری اور انسانیت کا سفر، از عبدالاحد ساز، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۵

68 اردو شاعری کے فروغ میں، مجددی صوفیا کاردار، از ہمایوں عباس شمس، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳

69 اردو شاعری میں ایہام گوئی از فضہ پر وین، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳ء، نمبر ۱۷۸-۱۷۷

70 اردو شاعری میں حب الوطنی، از مشتاق احمد، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳

71 اردو شاعری میں حریت فکر کی روایت، از غلام شبیر رانا، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳ء، نمبر ۱۷۸-۱۷۷

72 اردو کی ابتدائی ادبی تاریخیں، از معین الدین شاہین، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳

73 اردو کی ادبی تاریخی، از ضیا الحسن، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳

74 اردو کی پیدائش کے نظریات، از محمد جواد مصطفیٰ، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳

75 اردو ہندی پنجابی اور اقوام ہند کا تشخّص (میمونہ سجاحی، بشری سمینہ)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱ء، نمبر ۱۶۵

- ایکروستی، ایک مطلوب صنعت لفظی، از فائزہ فرمان، جولائی۔ ستمبر ۱۵۳، نمبر ۲۰۰۸ (یونانی ہے لفظ جس کے معنی ہیں مختصر لفظ جس کا ہر مرصعہ جس حرف سے شروع ہواں کے دیگر الفاظ کے ابتدائی حروف بھی تکرار میں ہوں)
- برما (آل برما) مشاعرے کی ایک روداد، ۹ مارچ ۱۹۵۸ امرتبہ اردو اکیڈمی رنگوں، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲
- مقدمہ میں مرتب مولانا مظاہری نے برما میں پچھلے سو سال کی اردو و اردو لکھی ہے، جس میں ادب اور صحافت دونوں ہیں، مسلم ایجو کیشنل کانفرنس کے رنگوں میں منعقدہ اجلاس کا بھی مذکور ہے، ایک اور اہم مضمون جو اس پیشگش میں شامل ہے، وہ ہے برما میں اردو۔ جن شعر اکا گلستان سخن میں مذکور ہے، انھیں، مضمون نگارے مختصر آجر قلم کے اس اشاعت پذیر مضمون میں مختصر آگذ کر کر دیا ہے۔
- برما میں اردو شاعری کا سنبھار اور بتذکرہ گلستان سخن، معین الدین عقیل، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲
- ترجمہ میں مغربی اور مشرقی رویے کا فرق، ازارشد مسعود ہاشمی (اگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۷۰
- حوالہ جات کی افادیت اور اولیں و ثانوی آنکھ کا فرق از رابعہ سرفراز۔ اپریل، جون ۱۱۔ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- خودنوشت، حدود امکانات اور جائزے، از ہمایوں اشرف۔ اپریل، جون ۱۱۔ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۴
- رومانوی تحریک اردو ادب میں، از غلام شبیر رانا، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱
- رومانویت، از ناصر عباس نیر، اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸
- کاشف الحقائق اور ان کے مصنفوں کے ساتھ اردو تقدید و تحقیق کا سلوک از خالد حیدر، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۵
- معاصر اردو ادب کے گونے خطیب، از ڈاکٹر افتخار امام صدیقی [جرعات رسالہ شاعر سے] (جنوری۔ جون ۱۹۶۱، شمارہ ۱۹۵-۱۹۶) (۲۰۱۹)
- نشر کے بنیادی خصائص: چند مباحث، از ڈاکٹر ممتاز احمد خاں (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۳-۱۸۴)
- ### ادب۔ ترقی پسند تحریک
- ترقی پسند نظموں کافی جائزہ، از ملک جاوید انور، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- ### ادب۔ تقدید
- اردو غزل ۱۹۰۰-۱۹۵۵ کی درمیانی مدت میں، از ڈاکٹر جمشید قمر (جولائی۔ دسمبر ۱۹۸۷-۱۹۸۸، شمارہ ۱۹۸)
- عبد اللہ حسین کی "اداس نسلیں"، از عابر رضا بیدار (۱۹۶۵) (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

ادب۔ ناول

- ناول پر تقسیم ہند کے اثرات، از تر نم جہاں، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲

صحافت و طباعت

- اٹھارہ سوتاون کی تحریک اور اردو صحافت، از رضوان احمد خان، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 89 اردو سائل کے خاص نمبر (۹۳۰ شمارے)، اشاریہ خدا بخش لا بسیری میں، از نور محمد اثری، خدا بخش فیلو، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱
- اقبال پر ۱۱ خاص نمبر اور ۲۳ گوشنے۔ غالب پر ۹۶ خاص نمبر اور ۷ گوشنے۔ الفباً ترتیب سے۔
- 90 اردو صحافت کی ایک انسائیکلو پیڈیا، از ڈاکٹر طاہر مسعود پیشکش: ڈاکٹر شاکستہ خان (اپریل۔ جون ۲۰۲۰ شمارہ ۲۰۰۰)
- 91 آفتاب عالم تاب، اخبار، آگرہ، اٹھارہ سوتاون کی ایک دستاویز (متن میں "اخبار عالم تاب" لکھا ہے) آگرہ پہلی جون سے ۱۷ اسٹبر تک، کی ہاتھ کی لکھی تازہ نقل: ۱۶۱، میرٹھ کے ہندستانی سپاہیوں کے دہلی پر قبضہ کے دوران سقوط، از امتیاز احمد (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 92 رسالہ عصمت، ترقی نسوان کی بلند آواز، ارجنی ایم جیسوال (ہندی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 93 فارسی طباعت کا عروج اور زوال، جنوبی ایشیا میں، از معین الدین عقیل، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱

قواعد

- 94 اردو قواعد، [اویس]، از معین الدین عقیل، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۷۰
- ایسٹ انڈیا کمپنی کے ایک جرم من ملازم نے ۱۶۹۸ میں ولندیزی زبان میں تحریر کیا اور یہ "اب از سر نوبڑے اہتمام سے تین جلدیوں میں شائع ہوئی ہے، غالباً پاکستان سے"۔

لغت

- 95 مخطوطات طب، آئینہ تاریخ طب، مصنفہ حکیم ظل الرحمن کی روشنی، از شیمیم ارشادا عظمی، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۷
- 96 ہندی/ہندوستانی کی ایک قیمتی لغت، از سدا خیر مرزا جان پیش دہلوی (ہندی) (جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۹ شمارہ ۱۹۸-۱۹۷)

سنگرہ ادب

• خان خاناں عبدالرحیم اور سنسکرت۔ مصنف پر تاپ کمار مشر، وارانسی (تبرہ از امتیاز احمد) (ہندی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

97 شکنستلا کے اردو ترجم کا جائزہ، از خالد نعیم، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۷۱

• کالی داس، اردو ترجم کا جائزہ [شکنستلا کے]، از خالد نعیم، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۷۰

98 ہندستانی ثقافت کی ترویج و اشاعت میں عربی پنجتہ نتر کا حصہ، از عائشہ رئیس، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱

ہندی میں اردو ادب

99 ہندی ادب میں فیض احمد فیض از قاسم خورشید، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۷۱

عربی ادب

100 اردو زبان پر عربی کے اثرات، از خالدہ صدیقی، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

101 البدور البازغہ کامطالعہ: ایک زاویہ نظر، از ڈاکٹر عبد الباری (جنوری۔ جون ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۵-۱۹۶)

102 پہلی صدی ہجری کا اسلامی ادب، از زبیر ظفر خان (اگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰

103 جدید عربی ادب میں اصلاحی تحریکات اور خواتین کی سماجی ترقی، از عبد الباری (اگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

104 عربی زبان و ادب کی کتابوں کی متنی تحقیق پر ایک نظر، (از احمد مطلوب مصنف /فضل الرحمن گنوری مترجم)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹

105 عہدو سطی کی ہندستانی ثقافت کا ایک غیر مدون عربی مأخذ: کتاب الذخائر والتحف، از عبد الباری، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹

106 کتاب الذخائر والتحف، عہدو سطی کی ہندستانی ثقافت کا ایک غیر مدون عربی مأخذ، از عبد الباری، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹

107-108 معصومی (پروفیسر) کی عربی خدمات۔ از صدر الاسلام، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۷۰

فارسی ادب

109 اٹھار ہویں صدی کی فارسی غزل، زرینہ خان، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵

110 ارتباط تمثیل بہ سبک ہندی: صائب وبیدل، از دکتر اخلاق احمد آهن (فارسی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۷، شمارہ ۱۸۰-۱۸۱)

111 ایرانی جدید ناول: ایک تعارفی جائزہ، از معین نظامی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲

- 112 بیدل: رباعیات بازیافت، از امیر حسن عابدی، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 113 بیدل، عبد القادر: ایک تعارف، از کلیم عاجز، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 114 دیوان سعید خاں ملتانی ۱۰۲۳-۱۰۲۴، ابجری، مرتبہ معین نظامی، (تبصرہ از شعیب احمد)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵

115 رومی: عشق اور معشوق، از شاہد علی عباسی۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳

116 سعدی بحیثیت طزو مزار نگار، شمسہ عارفہ، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲

117 فارسی شعر اعہد غزنوی کے ہندستان میں از سید انوار احمد، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹

تاریخ

- 118 اتھاس اور راج نبیتی، از ڈاکٹر اوم پر کاش پر ساد (ہندی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۵-۱۸۲)
- 119 انگریز مورخین: ہندستان کے بُوارے کے اصل ذمہ دار، از پروفیسر محمد حبیب (انگریزی) (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)

- 120 بھارت میں مسلم اتھاس کا دبھوایوم و کاس، از نکہت تبسم (ہندی) (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰۰)
- 121 فارسی تاریخ نویسی کے مسائل از عزیز الدین حسین جولائی (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
- 122 ہندوستان میں مسلم تاریخ نویسی کا آغاز و ارتقا، از ڈاکٹر نکہت تبسم (ہندی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۸، شمارہ ۲۰۱۸) (۱۹۰-۱۹۲)

تاریخ ایران

- 123 شاہ عباس اور ہرمز کا تجارتی مرکز، از آصف نعیم (انگریزی)۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

وسط ایشیا

- 124 وسط ایشیا اور ہندستان کے مابین ریشم کے کچھ تجارتی مراکز از آصف نعیم، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱

تاریخ ہند

- 125 آرام شاہ: عہد سلطنت کا ایک باب، از ڈاکٹر ریحانہ بیگم (انگریزی) (جنوری۔ جون ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۵-۱۹۶)

- 126 بھرت پور کے جاط حکمرانوں کی تاریخ: فارسی مأخذ (از فرح ادیبہ) (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵

- 127 تاریخ خاندان تیموریہ کی روشنی میں مغلوں کی بیانیہ مصوری، از ایس پی ورما (انگریزی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- 128 سیر المتأخرین، تاریخی پس منظر میں (از قبائل حسین) (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
- 129 ہندستان اور روم کے تجارتی تعلقات کی تاریخ نویسی، از اجے کمار سنگھ (ہندی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹ نمبر ۱۵۶
- 130 ہندستان کی پہلی مسجد، از محمد علی اثر، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
یہ مسجد کیر لاکی راجہ دھانی، کوڈو ٹکلو، مالا باد میں بنی۔ یہ مسجد نبوی کے بعد پہلی مسجد ہے، یہ چراہل پر دل جمعہ مسجد کے نام سے مشہور ہے، ۱۹۸۳ میں اس مسجد کا اندر وہی حصہ اسی حالت پر قائم رکھتے ہوئے بیرونی حصہ کی تجدید کی گئی ہے۔

تاریخ ہند۔ کتابات

- 131 بنگال کے اسلامی کتابات از یوسف صدیق، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۳/۱۷۴
- 132 بنگال میں اسلام کی آمد اور ایک نئے نظام کا آغاز، عربی فارسی کتابات کے تناظر میں، از محمد یوسف صدیق۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- فارسی متن دستاویزات، کتبے اور دکنی تاریخ (از جی ٹی کل کرنی) (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵

تاریخ ہند۔ مغل

- 133 شہزادی زیب النساء، از پروفیسر سید حسن عسکری (انگریزی) (جنوری۔ ستمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)

تاریخ ہند۔ اودھ

- 134 سقوط اودھ، بیگمات اودھ کا احساس، از تنظیم الفردوس، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- 135 شجاع الدولہ اور فیض آباد شہر کی ترقی، از ریحانہ بیگم (ہندی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶

تاریخ ہند۔ آگرہ

- 136 آگرہ کا تاریخی پس منظر، از سید اختیار جعفری، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶

تاریخ ہند۔ بنگال

- 137 جہاں آ رہا، دنیا کو سجانے والی، از نر ملا گپتا (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 138 حمیدہ بانو (بیگم ہمایوں، مادر اکبر) وجودی فکر کی ایک مثال، از سنتا شرما (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶

- دین الی: بازدید اور امکانات، ازو شواں کمار جھا (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
 - 139 رضالا بسیری کے ذخیرے میں مغل تاریخ نویسی کی جھلک (انگریزی) (وقار (کندا) حسن صدقی)
 - جو لائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
 - 140 مرشد قلی خاں اور زوال بیگانہ بیگم (انگریزی)، جو لائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹
 - 141 مغل شہزادہ خرم کی بغاوت اور مہابت خاں، ازاد امودر سنگھ (انگریزی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
 - 142 مغل عہد کے بہار میں شاہراہیں اور سچار و یوستھا / نظام آمد و رفت (ہندی)، جو لائی۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۳/۱۷۴
 - 143 مغلوں کی بیانیہ مصوری: تاریخ خاندان تیموریہ کی روشنی میں، ازالیں پیورما (انگریزی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
 - 144 مغلیہ عہد کے مشرقی راجستان میں کاشت کار، ازاد امودر سنگھ (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
 - 145 مغلیہ عہد میں بہار کے زمیندار، از طاہر حسین انصاری (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
 - 146 مہابت خاں اور شہزادہ خرم کی بغاوت، ازاد امودر سنگھ (انگریزی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- تاریخ ہند۔ بہار**
- 147 اردو ادب میں بہار کی خدمات، از اعجاز علی ارشد، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲
 - 148 امام برادران اور بہار کی تشکیل، از امتیاز احمد (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
 - 149 انجم مانپوری، از اظہار خضر، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
 - 149 انیس سوبیالیس کی بھارت چھوڑو تحریک میں بہار کا حصہ، سچے کمار (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
 - 150 انیس سوبیالیس کی بھارت چھوڑو تحریک، بہار میں (انگریزی) از دلیپ کمار سنگھ و مندانہ، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۱
 - 151 بدر الدین احمد بدر [سید]، از شکیب ایاز، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
 - 152 بہار عظیم آبادی، [محمد ہاشم]: دبستان بہار کا قابل قدر شاعر، از ذیشان فاطمی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
 - 153 بہار کا فتحار، پٹنہ قلم، از شیام شرما (ہندی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰

- بہار کا ایک دلکش مرقع، از مر حوم، بیر سٹر ”نصیر الدین حسین“، ”نصیر عظیم آبادی“ (غیر مطبوعہ)، جولائی۔ 154 ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵
- بہار کا تدریجی ارتقاء (۱۹۱۱)، از تینشور مشری (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹ 155
- بہار کا حصہ ۱۹۲۲ کی بھارت چھوڑو تحریک میں، از سنبھ کمار (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ 156
- بہار کا سب سے پہلا اردو کتب خانہ: الفلاح استھانوال، اڈا کٹھ طلحہ نعمت ندوی (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶) شمارہ ۱۸۳-۱۸۲ 157
- بہار کا عروج، تقسیم بگال کی منسوخی اور سیاست کی شکل میں، از سمرتی سنگھ (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ 158
- بہار کی تشکیل اور امام برادران، از امتیاز احمد (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹ 159
- بہار کی تشکیل میں ریاستی پریس کا حصہ: سرحدوں کی تشکیل نو، از مہر فاطمہ حسین (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ 160
- بہار کی چنداہم خواتین، از امتیاز احمد (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳ 161
- بہار کی خدمات اردو ادب میں، از اعجاز علی ارشد، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲ 162
- بہار کے زمیندار عہد مغلیہ میں، از طاہر حسین انصاری (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹ 163
- بہار کے سلطان شمس الدین، حبیب الیاس: عہد و سلطی کے ویشاں کامرد آہن، از کمار امریندر (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹ 164
- بہار کے صوفیا کے غیر مسلموں سے روابط، تیر ہویں اور چودھویں صدی میں، از تعبیر کلام (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰ 165
- بہار کے صوفیائے کرام اور عہد و سلطی کے حکمراں، از امتیاز احمد (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰ 166
- بہار کے کسان آندو لئن میں کاریہ نند شرما کی خدمات، از رینو کماری (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹ 167
- بہار کی معاشری زندگی بر طانوی عہد میں، از انجمن کمار (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ 168
- بہار کے موئ خین اور اردو زبان، از امتیاز احمد، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷ 169
- بہار میں اردو کے طنز و مزاح نگار، از معصوم عزیز نکاظمی (ہندی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲ 170
- بہار میں ۱۹۲۲ کی بھارت چھوڑو تحریک (انگریزی) از دلیپ کمار سنگھ و ندننا، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷ 171

- بہار میں تعلیم ایک صدی قبل، (انگریزی) از سینتھر سین گپتا، اکتوبر۔ دسمبر ۱۱، ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶ 172
- بہار میں جدید اردو شاعری، از شیر از حمیدی، اکتوبر۔ دسمبر ۱۰، ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲ 173
- بہار میں شاہراہیں اور سچارو یوستھا / نظام آمد و رفت، مغل عہد میں، (ہندی)، جولائی۔ دسمبر ۱۳، ۲۰۱۳، نمبر 174
- ۱۷۸/۱۷۹
- بہار میں صوفی تحریک اور بہار کی خانقاہیں، از حفظ الرحمن، محمد۔ جنوری، مارچ ۱۱، ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳ 175
- بہار میں عورتوں کا مقام، از پونم چودھری (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۰۸، ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳ 176
- بہار میں نوآبادیاتی دور میں سماجی و معاشی زندگی کے چند پہلو، از سجیت کمار (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۰۹، نمبر ۱۵۵ 177
- بہار، مرکزی میں خواتین مزدوروں کی حالت، ازوکاس کمار (ہندی)، جولائی۔ ستمبر ۰۸، ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳ 178
- بحدادت چھوڑ دو تحریک، بہار میں ۱۹۷۲ء کی (انگریزی) از دلیپ کمار سنگھ ووندا، جنوری۔ مارچ ۱۲، ۲۰۱۲۔ نمبر ۱۶۷ 179
- پٹنس میں اسلامی علوم کے مرکزاً اور نوآبادیاتی اثر، از ریتا شرما (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۱۰، ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲ 180
- پورنیہ کی تاریخ اور اس کارنقا، از ڈاکٹر انوار الحق قسم (جنوری۔ دسمبر ۱۸، ۲۰۱۸، شمارہ ۹۱-۱۹۲) 181
- تقسیم بنگال کی منسوخی اور سیاست کی شکل میں بہار کا عروج، از سمرتی سنگھ (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۰۹، نمبر ۱۵۵ 182
- راجارام نارائن موزوں کی اردو شاعری (از شہاب ظفراعظی)، اکتوبر۔ دسمبر ۱۱، ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۲ 183
- شاد عظیم آبادی بحیثیت مورخ از امتیاز احمد (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۰۸، ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
 - شکلیہ اختراز ذکیہ مشهدی، جنوری۔ مارچ ۱۲، ۲۰۱۲، نمبر ۷۷
 - شوق نیوی (از عقیق الرحمن)، اکتوبر۔ دسمبر ۱۱، ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۲
- عظیم آباد سے شاہجهانپور تک، باپ کے نام بیٹی کی تحریر، ڈاکٹر غلام اشرف قادری (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۰۰۰) 184
- عہدو سلطی کے بہار کے صوفیائے کرام اور حکمراں، از امتیاز احمد (انگریزی)، اپریل۔ جون ۱۰، ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۰
 - قتل داناپوری، شاہ۔ از طلحہ رضوی برقد، اکتوبر۔ دسمبر ۱۱، ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
 - کلیم عاجز، از ممتاز احمد خاں، اکتوبر۔ دسمبر ۰۸، ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

- مگدھ میں اٹھارہ سوتاون کے خدر کا پس منظر، از نتیش کمار و مل (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- ہوش عظیم آبادی، از خواجہ اکرام الدین، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- وفائلک پوری، از عاصم شہنشواز شبی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- وہاب دانش از کوثر مظہری، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶

تاریخ ہند۔ دکن

- 185 فارسی متن دستاویزات، کتبے اور دکنی تاریخ (از جی ٹی کل کرنی) (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
تاریخ ہند۔ کشمیر

- 186 ڈو گرہ حکمرانوں کی اصلاحات، از خواجہ زاہد عزیز، (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶

اٹھارہ سوتاون

- 187 اٹھارہ سوتاون اور بہار، از پی کے شکلا (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 188 اٹھارہ سوتاون اور وسط بہار ماحولیاتی تمااظر، از حسین کنت (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 189 اٹھارہ سوتاون ایک بازدید، از ڈیزی نداران (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 190 اٹھارہ سوتاون ایک تجزیہ از اقبال حسین، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 191 اٹھارہ سوتاون پر تین تازہ کتابیں، از امتیاز احمد: (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
(۱) بہار۔ جھار کھنڈ میں مہایدھ، از پر سن کمار چودھری، شری کانت، راج کمل پر کاشن ۲۰۰۸ (۲) کنور
سنگھ اور اٹھارہ سوتاون کی کرانٹی، از سجاحش شرما، انت کمار سنگھ اور جواہر پانڈے، نیشنل بک سینٹر،
۷، ۲۰۰۰، (۳) ویر کنور سنگھ: اٹھارہ سوتاون کے مہان یدھدا، ازالیل جے ایس کے سنہا، ہندی انواد سنجے
کمار سنگھ۔

- 192 اٹھارہ سوتاون پر تین خصوصی شمارے، از اڑن کمل (ہندی) اُتھاونا، (۲) نیا پتھ (۳) پر گتی شیل و سُدھا، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱

- 193 اٹھارہ سوتاون کی ایک دستاویز: اخبار، آفتاب عالم ”(متن میں“ اخبار عالم تاب ”لکھا ہے) آگرہ پہلی جون
سے ۱۳ ستمبر تک، کی ہاتھ کی لکھی تازہ نقل: ۲۱ اورق، میر ٹھک کے ہندستانی سپاہیوں کے دہلی پر قبضہ کے
دوران سقوط، از امتیاز احمد (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱

- 194 اٹھارہ سو ستاؤن کی ایک مشکوک شخصیت: حکیم احسن اللہ خاں، از شریف حسین قاسمی، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 195-196 اٹھارہ سو ستاؤن کی بغاوت جھار کھنڈ میں اور کنور سنگھ، از اندر کمار چودھری (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱
- 197 اٹھارہ سو ستاؤن کی بغاوت کی بازگشت: برطانوی پریس، پرچے اور پارلمنٹ میں۔ از نہال نندن پر شاد سنگھ (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 198 اٹھارہ سو ستاؤن کی بغاوت کے دوران پٹنہ کے تین ماہ، ازو لیم ٹیلر (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱
- 199 اٹھارہ سو ستاؤن کی بغاوت کی سازش پٹنہ میں، جٹا شنکر جھا (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱
- 200 اٹھارہ سو ستاؤن کی پہلی تحریک آزادی میں دولت عورتوں کی خدمات، از ششمہ سنتہا (ہندی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱
- 201 اٹھارہ سو ستاؤن کی تحریک اور اردو صحافت، از رضوان احمد خاں، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 202 اٹھارہ سو ستاؤن کی جنگ آزادی اور اعظم گڑھ کے عوام کا حصہ، از کے ایس ایم خان (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 203 اٹھارہ سو ستاؤن کی عوامی بغاوت: ہم صرماخذ سے انتخاب۔ از اشراق علی (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 204 اٹھارہ سو ستاؤن کے غدر کا پیش منظر، مگدھ میں۔ از نتیش کمار دل (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 205 اٹھارہ سو ستاؤن کے غدر کے متعلق ایک نایاب اور قیمتی خدا بخش مخطوطہ، از محمد عقیق الرحمن (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 206 اٹھارہ سو ستاؤن میں انگریزوں کی فوج کے ذریعہ منہدم عہدوں سلطی کے چند آثار، از عزیز الدین حسین (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱
- 207 اٹھارہ سو ستاؤن میں آرہ کے دو ماہ، از اسرار الحسن، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱

- اٹھارہ سو تاون: عوامی بغاوت: ہم صرما خذ سے انتخاب۔ از اشراق علی (انگریزی)، جنوری۔ مارچ 208، نمبر ۱۵۱، ۲۰۰۸
- اٹھارہ سو تاون کی یورش، از فوق بلگرائی، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱ 209
- بنگال ریزیڈینسی میں اٹھارہ سو تاون اٹھاون کے تضادات، از بروں ڈے (انگریزی)، جنوری۔ مارچ 210، نمبر ۱۵۱، ۲۰۰۸
- حضرت محل اور اودھ میں عوامی مزاحمت، از سینتاشر ما (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱ 211
- حضرت محل (بیگم)، از دیا کمار (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱ 212
- حکیم احسن اللہ خاں، اٹھارہ سو تاون کی ایک مشکوک شخصیت، از شریف حسین قاسمی، جنوری۔ مارچ 213، نمبر ۱۵۱، ۲۰۰۸
- مگدھ میں اٹھارہ سو تاون کے غدر کا پس منظر، از تیش کمار و مل (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱ 214
- تحریک آزادی**
- انیس سوبیالیس کی بھارت چھوڑو تحریک میں بہار کا حصہ، سنجے کمار (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
 - انیس سوبیالیس کی بھارت چھوڑو تحریک، بہار میں (انگریزی) از دلیپ کمار سنگھ ووندن، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- تحریک آزادی میں جنسی مساوات کے متعلق گاندھی اور نہرو کے افکار، از سینتاشر ما، (انگریزی)، جولائی۔ 215 ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- جگ آزادی، وہابی تحریک اور علمائے صادق پور، از قیام الدین احمد (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۱ 216
- راجہ مہندر پرتاپ کی تین تاریخی باتیں، از ڈاکٹر عبد الخالق رشید، ترجمہ محمد حیات الدین (جنوری۔ دسمبر 217، شمارہ ۱۷۹-۱۸۲، ۲۰۱۵)
- کھادی تحریک اور معاشری قوم پرستی، از ادم پر کاش پر شاد (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ 218
- کھادی تحریک اور معاشری قوم پرستی، ادم پر کاش کمار (ہندی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ 219
- گاندھی اور نہرو کے افکار، تحریک آزادی میں جنسی مساوات کے متعلق، از سینتاشر ما، (انگریزی)، جولائی۔ 220 ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- ناول پر تقسیم ہند کے اثرات، از ترم جہاں، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲

221 نہر و اور ہندستانی قومیت کا تصور، از امتیاز احمد (ہندی)۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

222 ہندستان کے ہوم روں کی مخالفت: انگریزوں کا موقف، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲

223 ہندستانی قومیت کا تصور اور نہر و از امتیاز احمد (ہندی)۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

تحریک آزادی: ناول

224 ناول پر تقسیم ہند کے اثرات، از ترجمہ جہاں، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲

علی گڑھ تحریک

• راجہ مہندر پرتاپ کی تین تاریخی باتیں، از ڈاکٹر عبدالحالق رشید، ترجمہ محمد حیات الدین (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)

225 سرسید کا انبار سینٹنک سوسائٹی / علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ (ش) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۷، شمارہ ۱۸۰۔ ۱۹۰)

226 سرسید کا تاریخی شعور، از آفتاب احمد آفاقی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

227 سرسید کا دینی شعور و فکر، از مولانا سعید احمد اکبر آبادی (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

228 سرسید کا مذہبی فکر، از پروفیسر عمر الدین (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)

229 سرسید کی تفسیر القرآن کافاری ترجمہ، از کبیر احمد جائسی (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

230 سرسید کے دینی افکار و عقائد، از فرش خ جلالی (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

231 سرسید / علی گڑھ: سرسید کی اسلامی حیثیت، از مولوی محمد عزیز (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

• سید حامد کی آٹوبیوگرافی: نجہم محمود کے ساتھ انترویو (پیشکش: ش) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)

232 عزیز مرزا (محفل عزیز کے آئینہ میں) (پیشکش: ش) (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

233 نقش و نگار طاق نسیان: خلیل الرحمن اعظمی کی ایک بھولی بسری طویل ترقی پسند نظم (ش) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۲۔ ۱۸۳)

سفر نامہ

234 پٹنس یورپ میں: ۱۹۳۰ء کی دہائی کا ایک سفر نامہ، از ڈاکٹر آفتاب حسن (جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۸۔ ۱۹۸)

235 سیر البلاد خادم: انیسویں صدی میں ایک ہندوستانی کا سفر نامہ بلاد عرب و عجم، از عارف نوشہری، جولائی۔

ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۷

237 اکا سفر جج۔ یہ ۱۷۱ میں پیدا ہوئے، مذہبی جعفری تھے، خود کو خادم آل عباد کہتے تھے، انھوں نے تین سفر کئے پہلا ۱۲۲۷/۱۲۲۹/۱۲۳۲ اور تیسرا ۱۸۱۹/۱۲۳۲ میں۔ نتیجے میں۔ تین جلدیں تحریر میں آگئیں۔ دس بارہ صفحے میں سفر

نامہ کا خلاصہ بہت دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔ ایک دلچسپ بات اور بھی: اس سفر نامہ کے مصنف نے بھتی کا نام **مبینی** لکھا ہے، جو نام اب بازیافت ہو گیا ہے۔ اہم مضمون ہے، خاص کر یہ نام کا اندر ارج اور اگر یہ کتاب کی اصلاح نہیں ہے! اور مصنف کے قلم سے ہی ہے۔

تذکرہ (عام)

- | | |
|-----|---|
| 236 | الیاس احمد گدی، از شازیہ عمری، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷ |
| 237 | ابن سینا کی طبقی تصنیفات اور ان کے اثرات، از حکیم عبدالحمید (انگریزی) (جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۸-۱۹۷) |
| 238 | ابوالجلال ندوی، از احمد حسین صدیقی (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹) |
| 239 | امداد امام اثر کی تقدیم، از ناصر عباس منیر، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳ |
| 240 | امیر خسر و اور فلسفہ عشق، از زرینہ خاں، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲ |
| 241 | انجم مانپوری، از اظہار حضر، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷ |
| 242 | بر صغیر میں فکر اسلامی کے احیا میں مجدد الف ثانی کا کردار، از ہمایوں عباس شمس۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳ |
| 243 | بر صغیر میں مسلم معاشر فکر شاہ ولی اللہ تامولانا مودودی، از فاروق عزیز، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶ |
| 244 | البیرونی اور ہندوستان کے متعلق اس کے مشاہدات، از ڈاکٹر محمد انوار الحق تبسم (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹-۱۸۲) |
| 245 | البیرونی کی کتاب ہند: کتاب ہند مصدر مholm للاندو لوچیہ، (از ڈاکٹر عائشہ رئیس کمال (عربی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۲-۱۸۳) |
| 246 | بھارت سپوت (مہاتما گاندھی پر اردو کی ایک قدیم ترین تحریر)، از سلیمان (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹) |
| 247 | پروفیسر احمد شاہ بخاری اپٹرس، از ڈاکٹر غلام شبیر رانا (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹-۱۸۲) |
| 248 | پروفیسر سید حسن عسکری، ایک عظیم مورخ اور ہر دل عزیز شخصیت، از پروفیسر انوار الحق تبسم (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۷، شمارہ ۱۸۰-۱۹۰) |
| 249 | پرویز شاہدی اور اشتراکیت، از ہمایوں اشرف، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶ |
| 250 | پرمیم چند اور زبان کا مسئلہ، از جاوید رحمانی، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳ |

251

پریم چند ہی ہیں ببوق، از پر دیپ جین، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

ثبوت میں پر دیپ جین نے مہیش ترباٹھی کی گواہی پیش کی ہے، (دینک جا گرن میر ٹھہرا جو لای ۷۰۰) دوسری گواہی ہنس ران جر ہبر کی ہے، پریم چند ص ۸۲-۸۳۔ زمان پریم چند نمبر ص ۲۹ پر ایک گواہی با بولاں کر شن کی بھی ہے۔ مگر وہ صرف اتنی کہ، "مشتی جی کبھی اس کا نام استعمال کرتے تھے" ایک گواہی علی احمد فاطمی کی ہے، جو لکھتے ہیں: ببوق کا یہ دلچسپ نام بھی اللہ آباد میں پڑا، بعد میں سوزو طن کے حادثہ کے بعد بھی کچھ تحریریں اسی فرضی نام سے شائع ہوئیں، (پریم چند اور اللہ آباد، ہماری زبان، ۱۳-۱۸ اگست ۲۰۰۶)۔ امرت رائے نے اس نام کو پریم چند کا ایک نام قبول کرتے ہوئے ان کے دو افسانے کے مجموعہ گپت و ہن میں شامل کیے۔ ڈاکٹر جعفر رضا امرت رائے سے متفق نہیں تھے، انھوں نے لکھا، "ببوق کے فرضی نام کی،" متنگے والے کی بڑا (زمانہ ستمبر ۱۹۳۶) اور "شادی کی وجہ" (زمانہ ۱۹۲) کو امرت رائے نے پریم چند کی کہانیوں (کے مجموعہ گپت و ہن) میں شامل کیا ہے، اس کی بنیاد یہ ہے کہ زمانہ گروپ کے بعض احباب پریم چند کو از راہِ تفہن طبع ببوق، کہتے تھے، اس نام سے لکھنے کا ذکر نہ پریم چند نہیں کیا اور نہ مشتی دیانتارائے نے۔ اس بنیاد پر اپنی فہرستوں میں ان دو کہانیوں کو شامل نہیں کرتے رہے ہیں، لیکن مزید تحقیق کے بعد امرت رائے سے اتفاق کرنا زیادہ درست معلوم ہوا جو فنی معیاروں پر پریم چند کی کہانیاں لگتی ہیں، (پریم چند کہانی کار ہنم)۔ مانک ٹالہ کی رائے مختلف ہے: وہ لکھتے ہیں، اگر امرت رائے سے وہ اتفاق کرتے ہیں تو روٹھی رانی کو بھی پریم چند کا طبع زاد و ناولٹ تسلیم کرنا چاہیے، حالانکہ یہ اصلاح ہندی میں تھا، اور اس کے مصنف تھے راجپوتانہ کے مشہور مصنف و مؤرخ مشتی دیوی پر ساد۔ لیکن امرت رائے نے اسے طبع زاد و ناولٹ سمجھتے ہوئے اس کا پھر سے ہندی ترجمہ کر کے منگلاچون میں شائع کیا تھا، (آن کل، نئی دلی دسمبر ۲۰۰۶)۔ مدن گوپال نے اپنی انگریزی کتاب پریم چند میں لکھا ہے ان کے دوستوں نے انھیں عرفیت کے طور پر ببوق کا نام دے دیا تھا، یہ ۱۹۸۰ کی بات ہے، مگر مدن گوپال ہی نے ۲۰۰۱ میں لکھا کہ "کچھ محققین ببوق اور پلشم کے نام سے شائع شدہ کہانیوں کو پریم چند کی کہانی سمجھتے ہیں، میرے خیال میں یہ ٹھیک نہیں۔۔۔ جب ببوق کی کہانی شائع ہوئی اس وقت پریم چند بہت مقبول تھے، اور کوئی وجہ نہیں کہ اس نام سے افسانے لکھتے" (کلیات پریم چند، جلد ۱۰)۔ یہی مدن گوپال ۲۰۰۶ میں لکھتے ہیں: وہ یوپی کے ایک ادیب تھے جو ایم ایس سی، پاس کرچکے تھے۔ ان کی لڑکی انیس فاطمہ بھی، رسائل میں لکھتی تھی، زمانہ میں نام دیا جاتا، انیس فاطمہ بنت ببوق، ان کی ایک کہانی تھی گھور، نیرنگ خیال جون ۱۹۳۲۔ ایک مضمون تھا ہماری شاعری، فروری ۱۹۳۳ میں شائع ہوا۔ [انیس فاطمہ، بعد میں انیس قدوالی، جن کی مشہور تصنیف ہے آزادی کی چھاؤں میں۔ یہ رفیق احمد قدوالی کے چھڑا دھوٹ بھائی، مسوری میں تینیں شفیع احمد قدوالی کی بیگم تھیں، شفیع صاحب آزادی کے جلو میں برپا ہونے والے فسادات، کی نذر ہوئے۔ انیس آپا نور جمال قدوالی کی بہن تھیں جو لندن میں ہمارے ہائی کمیشن میں تھے، اور بعد میں جامعہ ملیہ کے واکس چانسلر ہوئے، یہ بہن بھائی ببوق کے بیٹی بیٹا تھے۔ ایڈیٹر]۔ محققین نے کانپور کی دیانتارائے نگم کی منڈلی میں ببوق لفظ کا حوالہ دے کر مذکورہ دو کہانیوں کو پریم چند کی کہانیوں میں شامل کر لیا، یہ کہانیاں پریم چند کی تخلیق نہیں تھیں، اس لئے میں نے انھیں کلیات پریم چند میں شامل نہیں کیا، (آن کل دسمبر ۲۰۰۶)۔ ایک دلچسپ اطلاع روزوف خیر دیتے ہیں کہ: "میری معلومات کے مطابق رفیق احمد قدوالی کے چچا ولایت علی ببوق تھے، جو محمد علی جوہر کے کامریہ اخبار میں گا سپ (گپ) کالم لکھا کرتے تھے، (آن کل متی ۷۰۰)۔ آخر میں پر دیپ جین لکھتے ہیں، کامریہ میں ببوق نہیں ولایت علی ببوق پورا نام درج ہوتا تھا۔ ببوق کے فرضی نام کے تحت شائع شدہ

- پریم چند کے چار افسانے تاحال دستیاب ہیں، (۱) اشتہاری شہید، زمانہ اپریل مئی ۱۹۱۵ء، (۲) ہنگے والے کی بڑی، زمانہ ستمبر ۱۹۲۶ء، (۳) مہری، زمانہ نومبر ۱۹۲۶ء، (۴) شادی کی وجہ، زمانہ مارچ ۱۹۲۷ء۔
- 252 تمغا عmadی مجیبی پھلواروی، از ڈاکٹر احمد حسین صدیقی (اپریل جون ۲۰۲۰ء، شمارہ ۲۰۰۰)
- 253 ثناء اللہ امر تسری، بیسویں صدی کے ایک مشہور مناظر (از بشیر احمد خاں) (انگریزی)، جولائی ستمبر ۱۹۱۱ء، نمبر ۱۶۵
- جمیل مظہری کا شاہکار ناولت: نکست و فتح / فرض کی قربانگاہ پر (جنوری دسمبر ۱۹۰۸ء، شمارہ ۱۹۰۸ء)
- 254 جواہر لال نہرو اور بین الاقوامی سیاست، از سینتا گروال (ہندی)۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱ء، نمبر ۱۶۳
- جواہر لال نہرو: پیش گفتار برد نکر کا شاہکار ”سنکرتی کے چار ادھیائے“ (جولائی دسمبر ۱۹۱۹ء، شمارہ ۱۹۰۷ء)
- 255 حامد النصاری (نائب صدر جمہوریہ ہند) کا خدا بخش خطبہ: شاخت، شہریت اور اختیار کاری (Identity citizenship and empowerment) اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۸
- 256 حسن عسکری (سید) ایک خراج عقیدت، از نکہت تبسم (ہندی)۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱ء، نمبر ۱۶۳
- 257 حسین [سید محمد]، از شہزاد انجمن، جنوری مارچ ۲۰۱۲ء، نمبر ۱۶۷
- حکیم احسن اللہ خاں، اٹھارہ سوتاون کی ایک مشکوک شخصیت، از شریف حسین قاسمی، جنوری مارچ ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۱
- 258 حکیم ظل الرحمن کی تصنیف ”آئینہ تاریخ طب“ میں مذکور طبی مخطوطات، از شیم ارشاد اعظمی، جولائی ستمبر ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۷
- 259 حکیم عبدالحمید پریشان از علیم اللہ حالی، اکتوبر دسمبر ۲۰۱۱ء، نمبر ۱۶۶
- حیدر آباد سے ظفر علی خاں کا تعلق، از شفقت رضوی، اپریل جون ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۶
- 260 خان خاناں عبدالرحیم اور سنکرت۔ مصنف پرتاپ کمار مشر، وارانسی (تبصرہ از امتیاز احمد) (ہندی)، اکتوبر دسمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳
- 261 خان خاناں مصنف پرتاپ کمار مشر، وارانسی (تبصرہ از امتیاز احمد) (ہندی)، اکتوبر دسمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳
- 262 خدا بخش از سلیم الدین احمد، جنوری مارچ ۲۰۱۲ء، نمبر ۱۶۷
- 263 خدا بخش توقیت (کرونولوچی)، از ذا کر حسین / بدر الدین (ہندی)، جولائی ستمبر ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۱

- خسر و کے قران السعدین: تاریخی پس منظر، از ڈاکٹر نرملائپتا (انگریزی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۸، شمارہ ۱۹۰-۱۹۲)
- دکتر کاشاہ کار ”سنسرتی کے چار اوصیا ہیں“ (پیش گفتار، از جواہر لال نہرو) (جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۷-۱۹۸)
- راخ عظیم آبادی۔ ایک اجتماعی مطالعہ، از شفیع جاوید، اکتوبر۔ دسمبر ۱۱، نمبر ۱۶۶
- رشید احمد صدقی کے خطوط، بھٹنا گر صاحب کے نام، مرتبہ ڈاکٹر ذکیہ جیلانی (جنوری۔ جون ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۵-۱۹۶)
- رشید احمد صدقی کے غیر مطبوعہ خطوط (پیشکش: ڈاکٹر فرداحسن) (جنوری۔ دسمبر ۱۷، ۲۰۱۷، شمارہ ۱۸۰-۱۸۷)
- رشیدۃ النساء از انجاز علی ارشد، جنوری۔ مارچ ۱۲، نمبر ۲۰۱۲
- ریاست علی ندوی، از ابو مظفر عالم، جنوری۔ مارچ ۱۲، نمبر ۲۷
- سجاد انصاری از عامر سہیل، اکتوبر۔ دسمبر ۱۲، نمبر ۲۷
- سردار جعفری کے اہم خطوط بنام ڈاکٹر محمد حسن، پیشکش از ڈاکٹر فرداحسن (جنوری۔ دسمبر ۱۶، ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۳-۱۸۲)
- سعید احمد مارہروی اور سعید احمد اکبر آبادی بتذکرہ علمائے آگرہ کا ایک باب (از سید اختیار جعفری)، جولائی۔ دسمبر ۱۳، نمبر ۱۷۳/۱۷۴
- بہت اچھا تذکرہ ہے خاص طور سے مارہروی کے بارے میں تو بہت کم ہی ملتا ہے۔
- سلیمان ندوی اور تصوف از عبدالحمید (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۱۲، نمبر ۲۶۹
- سلیمان ندوی [سید]، از واحد نظیر، جنوری۔ مارچ ۱۲، نمبر ۲۷
- سہیل عظیم آبادی، از قاسم خورشید، جنوری۔ مارچ ۱۲، نمبر ۲۷
- سید حامد کی آٹو بایو گرافی: نجمہ محمود کے ساتھ انٹرویو (پیشکش: ش) (جنوری۔ دسمبر ۱۵، ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹-۱۸۲)
- شاہ عبدالعزیز کا ذوقِ ادب، از معین الدین عقیل، اکتوبر۔ دسمبر ۸، ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- شاہ ولی اللہ تامولانا مودودی، مسلم معاشری فکر، بر صغیر میں، از فاروق عزیز، اپریل۔ جون ۹، ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- شاہد مہدی کا خدا بخش خطبہ: ہندستان میں اعلیٰ تعلیم کس سمت؟ (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۱۰، ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۱
- شبی نعمانی بحیثیت سیاسی قائد، از جاوید علی خاں (انگریزی)، اپریل۔ جون ۹، ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- شکلیہ اختراز ذکیہ مشهدی، جنوری۔ مارچ ۱۲، نمبر ۲۷
- شوقي نيموي (از عقیق الرحمن)، اکتوبر۔ دسمبر ۱۱، نمبر ۱۶۶

- 284 صباح الدین عبد الرحمن، از جاوید علی خاں (انگریزی)۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- 285 ظ۔ انصاری کے خطوط (پیشکش ڈاکٹر فرد الحسن) (جنوری۔ دسمبر ۱۹۰۸، شمارہ ۱۹۰۔ ۱۹۲)
- 286 ظفر او گانوی، از: فصح ظفر، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 287 ظفر علی خاں کا تعلق ریاست حیدر آباد سے، از شفقت رضوی، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶
- 288 عطا کا کوئی بھیثت غزل گو، از سلم آزاد، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 289 عظیم الدین احمد [ڈاکٹر]، از منظر حسین، راچی، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 290 عظیم بیگ چختائی، از معین الدین شاہین، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲
- 291 غلام حسین طباطبائی، از ڈاکٹر منیش کمار (انگریزی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۳۔ ۱۸۴)
- 292 غلام سرور، از سلم جاودا، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 293 غیاث احمد گدی از بیگ احساس، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 294 فہمیدہ ریاض، از ڈاکٹر غلام شبیر رانا، ڈاکٹر محمد اسلام خاں، ڈاکٹر سعدیہ اقبال (جنوری۔ جون ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۵۔ ۱۹۶)
- 295 قاضی عبد اللہ داڑہ شہاب الدین شاقب، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 296 قاضی عبد اللہ داڑہ کے خطوط پیشکش از ڈاکٹر فرد الحسن (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)
- 297 • قاضی محب اللہ بہاری، م ۱۱۱۹ھ، از طلحہ نعمت، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- 298 کالی داس کے شکنٹلا کے اردو ترجم کا جائزہ، از خالد نعیم، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۷۰
- 299 کشف لمجھوب کے شعری مآخذ از ہمایوں عباس شمس، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
- 300 کلام حیدری۔ ازار تضیی کریم، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 301 کلیم الدین احمد کی انگریزی کتاب آنڈلس (Idols) کا ترجمہ، از کلیم الدین احمد، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 302 کلیم الدین احمد، از امتیاز احمد، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲
- 303 کلیم صاحب کی پیدائش ۱۹۰۸ کو پہنچ شہر کے پرانے حصہ میں ہوئی، جسے کبھی عظیم آباد کہا جاتا تھا، اسکوں میں داخلہ کا سنہ ۱۹۰۹ لکھا اور نام کلیم الدین احمد، جبکہ اصل نام رحیم الدین احمد، کیم بر ج میں اعلیٰ تعلیم پائی اور ۱۹۳۳ میں پہنچ کانچ میں لکھر ہوئے، اور ترقی پا کر DPI ہوئے، ۱۹۶۷ء میں بہار اسکول اکریمینیشن بورڈ کے چیئرین بنے، ۱۹۷۲ء میں (جنوری تا ستمبر) خدا

بخش لا بھیری کے ڈائریکٹر ہوئے، ۱۹۸۰ء میں بہار اردو اکادمی کے نائب صدر بنے۔ ۱۹۷۳ء میں غالب انعام ملا، ۱۹۸۱ء میں پدم شری ہوئے۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۳ء کو وفات پائی تھی اپنے آبائی مکان کے احاطہ میں ہوئی۔ ۱۹۳۹ء میں والد اکثر عظیم الدین احمد کا شعری مجموعہ گل نغمہ کے نام شائع کیا۔ ۱۹۴۰ء میں اردو شاعری پر ایک نظر شائع ہوئی، ۱۹۵۰ء میں اردو تنقید پر ایک نظر۔ ۱۹۶۳ء میں عملی تنقید شائع ہوئی، ۱۹۷۶ء میں خدا بخش تو سیمعی خطبات دے جو میری تنقید ایک باز دید جس میں انھوں نے کہا کہ تبصرہ نگاروں کی رائے کے برخلاف ان کی فکر میں کوئی تبدلی نہیں آئی ہے، ان کی دوسری کتابوں ۱۹۵۵ء میں سخن ہائے گفتگو دیوان جہاں۔ ۱۹۵۱ء میں دو تذکرے عشقی اور شورش، ۱۹۶۸ء میں دیوان جہاں، (بنی نادرائن کا مجموعہ کلام) ۱۹۶۵ء میں ان کی ۲۲ نظمیں، ۱۹۶۶ء میں ۵۵ نظمیں شائع ہوئیں، ۱۹۷۳ء میں تاریخ نور (بیگمات اودھ کے بکھرے ہوئے خطوط) ۱۹۷۵ء میں کلیات شاد کی تدوین، ۱۹۷۹ء میں ”اقبال ایک مطالعہ“ کی اشاعت ہوئی۔ ان کی خود نوشت، ”پنی ملاش میں“ تین جلدوں میں شائع ہوئی، اس کا اختتام ۱۹۵۰ء پر ہوتا ہے۔ ۱۹۸۱ء میں انگریزی میں آئدی لس (idols) اور اردو میں اصنام کے نام سے ایک مختصر کتاب جو ۲۰۰۶ء اور ۲۰۰۸ء میں شائع ہوئیں۔ انھوں نے لکھا ہے کہ والد کو نجوم میں خاصی مہارت حاصل تھی، جنم کنڈ لیاں تیار کی تھیں، جو حرف بحر ف صحیح ثابت ہوئیں، ان کی (کلیم صاحب کی) جنم کنڈی میں جو پیش گوئیاں تھیں، وہ سب بھی صحیح ثابت ہوئیں۔ اپنے والد کے متعلق۔۔۔ یہ لکھنا ضروری نہیں سمجھا کہ ان کا تحقیقی مقالہ لائپ زک یونیورسٹی جرمنی سے منتظر ہوا، اور گبس میموریل سیریز کے تحت ۱۹۱۶ء میں شائع ہوا، اس سیریز کے تحت آج تک کسی ہندستانی اسکالر کی تصنیف شائع نہیں ہوئی، لیکن اس بات کا لکھنا کلیم صاحب نے ضروری نہیں سمجھا،۔۔۔ اس کے بر عکس خودستائی کے معاملہ میں تقریباً نرگسیت کی حد تک پہنچ جاتے ہیں۔۔۔ ان کی تنقید نگاری میں بت شکنی کی خواہش بار بار ظاہر ہوتی ہے، چنانچہ ہر نا بغ روز گار شخصیت کو زمین پوس کرنے کی انتہائی حد تک وہ بلا کسی تامل کے پہنچ جاتے ہیں۔۔۔ انھوں نے بت شکنی کی ایک نادر مثال قائم کی، لیکن ذاتی زندگی کے بیان میں، تو ایک اوپنچا pedestal قائم کرنے میں انھوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی،۔۔۔ ایک نقاد کی حیثیت سے اردو زبان و ادب میں ان کا مقام ناقابل فراموش ہے اور ہے گا، لیکن اپنی خود نوشت میں وہ تضاد اور خودستائی کے شکار ہو کر رہ گئے۔۔۔

[کلیم صاحب کے بارے میں دو کتابیں، حیات کلیم مرتبہ محمد حسین، پٹشنہ ۱۹۶۵ء، اور (۲) نذر کلیم، مرتبہ ممتاز احمد، پٹشنہ ۱۹۷۳ء میں شامل تقریباً ایک درجن سے اوپر معاصروں کے لکھے ہوئے مقالات۔]

- | | |
|-----|---|
| 303 | کلیم الدین احمد، از امتیاز احمد، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰ء، نمبر ۱۲۲ |
| 304 | کلیم الدین احمد کی تنقید، از عقیق اللہ، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲ء، نمبر ۱۶ |
| 305 | کیفی اعظمی خود اپنی تحریر میں (غیر مطبوعہ خط اور کیفی کا اپنا کیا ہوا انتخاب) پیشش: ادارہ (جنوری۔ جون ۲۰۱۹ء، شمارہ ۱۹۵۶-۱۹۶۰) |
| 306 | لالہ لا جپت رائے پچھا اردو تحریریں، از جاوید علی خاں (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳ |
| 307 | مختار الدین احمد، از درخشش زریں، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲ء، نمبر ۱۶ |
| 308 | مسعود عالم ندوی، از عبد الباری، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲ء، نمبر ۱۶ |

- 309 مظہر امام، از قاسم خورشید، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 310 مناظرا حسن گیلانی، از عبدالوہاب قیصر، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 311 منٹو، نوادرات۔ از اظہر علی سید، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 312 منٹو۔ از عتیق اللہ، ابوالکلام قاسمی، علی احمد فاطمی، راشد انور راشد، شہناز نبی، علاء الدین خاں، لطف الرحمن)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹
- 313 مہاراجہ کلیان سکھ، اٹھارویں صدی عیسوی کے بگال کے آخری اہم مورخ، از محمد منصور عالم (اگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 314 مہجور شمسی (از حسین الحنفی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 315 مودودی (مولانا) کا فکری پس منظر اور علمی کارنامہ، از جاوید اصغر۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- 316 مودودی (مولانا) کی تفسیر تفہیم القرآن، از جاوید اصغر، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۷۵
- 317 مولانا سید عبدالغنی استھانوی، از ڈاکٹر طلحہ نعمت ندوی (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)
- 318 مولانا سید مناظرا حسن گیلانی، شخصیت اور سوانح، از ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہانپوری (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

• نقش و نگار طاق نسیاں: خلیل الرحمن اعظمی کی ایک بھولی بسری طویل ترقی پسند نظم (ش) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۳۔ ۱۸۶)

- 319 نواب سید امیر علی خاں بہادر: احوال و آثار، از ڈاکٹر منظر اعجاز (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۳۔ ۱۸۶)
- 320 ہندوؤں سکھوں اور مستشر قین کا بابا فرید کو خراج تحسین، از سلطان شاہ۔ جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- 321 وارث علوی: رستہ دکھانے والا ستارہ نہیں رہا، از ڈاکٹر غلام شبیر رانا (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۷، شمارہ ۱۸۷۔ ۱۹۰)

تذکرہ بہار

- 322 عبدالغفور شہباز، از مشتاق صدف، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 323 عبدالمحنی، از ممتاز احمد خاں، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷

تذکرہ شعر

- 324 اجتنی رضوی، مفکر شاعر از محسن رضارضوی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 325 تذکرہ آب حیات پر پہلی تحریر، از ڈاکٹر ابرار عبد السلام (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۸، شمارہ ۱۹۰۔ ۱۹۳)

- 326 تذکرہ گلستان سخن: برمائیں اردو شاعری کا سنہر ادوار، از معین الدین عقیل، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲
- 327 تذکروں کی ایک اہم جہت، از شبیر احمد قادری، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 328 تذکروں کے مغربی بیانیے، از ناصر عباس نیر، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 329 جمیل مظہری، افکار جمیل کی روشنی میں از یوسف خورشیدی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 330 جمیلہ خدا بخش از شفیع مشهدی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 331 جمیلہ خدا بخش، از شفیع مشهدی (ہندی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 332 جوش کے نوادرات، از اسد فیض، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 333 جوشش کا دیوان: ایک تعارفی و تجزیاتی مطالعہ، از منظر اعجاز، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 334 حسرت موبانی کا جمالیاتی احساس، از شفقت رضوی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 335 حسن نعیم از افسانہ خاتون، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 336 داغ دہلوی، از وجیہ الدین، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- راسخ عظیم آبادی۔ ایک اجمالی مطالعہ، از شفیع جاوید، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 337 رضا نقوی واہی کا شاعر انہ اخصاص، از سید الفت حسین، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 338 رضا نقوی واہی، از جاوید حیات، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 339 شاد عظیم آبادی از ابوالکلام قاسمی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶
- 340 شاد عظیم آبادی بحیثیت مورخ از امتیاز احمد (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 341 شاعر شور انگیز: منظور حسین شور علیگ، حیات اور شاعری، از نور السعید اختر، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۹
- نمبر ۱۵۵

شور حیدر آباد کی عثمانیہ یونیورسٹی سے امر اوتو واپس آئے، ناگ پور میں اپنے رفیق ڈاکٹر فتح الدین سے ملنے گئے، اور ۱۹۵۰ میں کراچی چلے گئے، ۱۹۵۱ میں پاکستانی گجرات کے زمیندار کالج میں تقرر ہوا، پھر اسلامیہ کالج لاہور آگئے، پھر گورنمنٹ ڈگری کالج لاہور، ۱۹۶۱ میں ملت کالج فیصل آباد۔ ۱۹۶۶ میں وظیفہ یاب ہوئے، پھر کراچی منتقل ہو گئے، ۱۹۹۲ میں فالج ہوا، ۱۹۹۷ میں انتقال ہو گیا۔

[فсанے لپنی محبت کے سچ ہیں پر کچھ کچھ۔ بڑھا بھی دیتے ہیں ہم زیب دستاں کے لئے مضمون نگار نے شیفتہ کا یہ شعر اسی طرح نقل کیا ہے، شبہ اس لئے ہوتا ہے کہ نظام راپوری کے نام سے حفیظ جو پوری کا یہ شعر بھی نظر آیا:

بیٹھ جاتا ہوں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی۔ ہائے کیا چیز حب الوطنی ہوتی ہے۔ یہ نظام کا شعر نہیں۔ ایڈیٹر]

- طالب علی عیشی، از محمود حسن قیصر امر و ہوی، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ 342 [غالب انوائے ادب سے منقول]
- ظہور اللہ خاں نواکی رینجتہ گوئی: ذوالسانین شاعر (از انوار احمد) جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵ 343
- فیض احمد فیض، ہندی ادب میں۔ از قاسم خورشید، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۷۰ ۱۷۱
- فیض احمد فیض۔ از لطف الرحمن، علیم اللہ حالی، شہناز نبی، ارتضای کریم، راشد انور راشد، اعجاز علی ارشد، ممتاز احمد خاں، امتیاز احمد، مشتاق صدف۔ قاسم خورشید، مشتاق احمد)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲، نمبر ۷۰ ۱۷۴ 344
- فیض کی اقبال فہمی از خالد نعیم، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲ ۱
- قتیل دانالپوری، شاہ۔ از طلحہ رضوی بر، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶ 346
- کلیم عاجز، از ممتاز احمد خاں، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳ 347
- گلشن ہند، ایک نامکمل اندر اراج کی تکمیل، از زاہد منیر عامر، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۷۰ ۱۵۴ 348
- (گلشن ہند، گلزار ابراہیم کا گویا یاک طور سے اردو ایڈیشن کہا جا سکتا ہے، گلشن ہند کا مطبوعہ نسخہ اصل سے بہت کمزیونٹ کر کے شائع ہوا ہے، اس اصل پر یہ مضمون ہے)۔ اہم مضمون۔
- مجاز۔ از عقیق اللہ، علیم اللہ حالی، علی احمد فاطمی، اسلم جمشید پوری، ارتضای کریم، راشد انور راشد، قمر جہاں، منظر حسین، شہاب ظفر اعظمی، ممتاز احمد خاں، ثریا جہاں، مسرت جہاں، شفیعہ جمیل، زرنگار یا سمیں، و سیم رضا، امتیاز احمد)، اپریل۔ جون ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۸ ۱
- مجید امجد کی چند غیر مدون نظمیں، از اسد فیض، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲ 350
- قد کے مجید امجد نمبر میں محمد علی صدیقی نے لکھا ہے کہ تقریباً ۳۰۰ نظمیں لکھیں، صرف ۳۰ طبع ہوئیں، باقی محتاج اشاعت ہیں۔
- ہوش عظیم آبادی، از خواجه اکرم الدین، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶ 351
- وامق جونپوری کی ”کچھ گفتگی کچھ ناگفتگی“، از علی احمد فاطمی، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۷۰ ۱۵۵ 352
- وفا ملک پوری، از عاصم شہنواز شبیلی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶ ۱ 353
- وہاب دانش از کوثر مظہری، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۶ ۱ 354
- تذکرہ ادا با
- احمد جمال پاشا، از تسلیم فاطمہ، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲ ۱ 355

- 356 احمد جمال پاشا، از تنسیم فاطمه، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 357 احمد یوسف، از عبد الصمد، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 358 اختراواسح: خدا بخش تو سیعی لکھر، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۱، نمبر ۱۶۵
- 359 اختراورینوی کی "حضرت تعمیر"، از لطف الرحمن، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 360 جمیل مظہری کا شاہکار ناول: شکست و فتح/فرض کی قربانگاہ پر (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۸، شمارہ ۱۹۰-۱۹۲)
- 361 شین مظفر پوری از فردالحسن، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۷
- 362 شین مظفر پوری کی اہم تصنیف "رقص جمیل"، تبصرہ از ممتاز احمد خال، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹
- 363 عبداللہ حسین، از ڈاکٹر غلام شبیر رانا (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)
- 364 قرۃ العین کا تخلیقی سفر از اشرف کمال، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲

تذکرہ۔ خدا بخش

- 365 جریل خدا بخش کے بارے میں: جریل ۱۹۷۸ء میں قاضی عبدالودود صاحب کے زیر ہدایت نکلا، یہ تماہی جریل تھا ہے، ایک سال میں چار پرچے کے حساب سے۔ مگر تقیق میں تھک جاتا تو کئی پرچے ملے کے نکل جاتے۔ جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۳ سے دسمبر ۲۰۱۴ کا جریل آئند کشور کمشنر پینڈویشن کی ادارت میں نکلا، جو اس وقت خدا بخش لاہوری کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی کام کر رہے تھے [2014-2018]۔ اس سے قبل دس سال تک ڈاکٹر امتیاز احمد بطور ڈائریکٹر جریل کے مدیر تھے۔ جون ۲۰۰۳ سے جون ۲۰۱۳ تک پابندی سے نکلے۔ ۲۰۱۳ء میں سال کا ایک شمارہ نکلا، امتیاز صاحب کے جانے کے بعداب ۲۰۱۹ سے یہ پھر جاری ہوا ہے۔

- 366 خدا بخش خطبہ: ہندستان میں اعلیٰ تعلیم کس سمت؟، از شاہد مہدی (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱
- 367 خدا بخش خطبہ: شاخت، شہریت اور اختیار کاری (Identity citizenship and empowerment) (انگریزی)۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

- 368 خدا بخش کی چند نادر تحریریں: (۱) شاعری کی حقیقت اور اس کی مجمل تعریف، (۲) شاعری اور اس کے اصناف، (۳) پرده نشینی، (۴) تواریخ تقدیمہ اخلاق، (چاروں مقالے علی گڑھ منتقلی سے ماخوذ ہیں، یہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۰۵ء کے درمیان شائع ہوئے تھے)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۷

- 369 خدا بخش میں قرآن مجید کے چند نادر قلمی نسخے، از سلیم الدین احمد، اپریل۔ جون ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۲
- 370 خدا بخش، پٹنہ، اور انیسویں صدی کا نشانہ ثانیہ، از مدد حومکاری، (ہندی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۷

371 خدا بخش ذخیرہ کے دونار مخطوطات (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵

سیرہ قیروز شاہی۔ اور۔ تاریخ خاندانِ تیموریہ

تذکرہ۔ غالب

372 اردو تذکرہ میں ذکر غالب، از شبیر احمد قادری۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

373 غالب۔ بحثیت مراح نگار، از خالدہ صدیقی۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

374 غالب کی تحریروں میں مزا جمعی عناصر، از آصف نعیم قادری (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

375 غالب کی جدیدیت اور انگریزی استعمال، از ڈاکٹر ناصر عباس نیر (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)

376 غالب کے خطوط میں تذکرہ میں ذکر غالب، از شبیر احمد۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

377 غالب، اردو تذکرہ میں، از شبیر احمد قادری۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸

تذکرہ۔ اقبال

378 اقبال اور آزاد کی تحقیق: مسئلہ ارتقا پر۔ از سمیع الحق، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵

379 اقبال اور تصوف، از ڈاکٹر منظر اعجاز (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۱، شمارہ ۱۸۰۔ ۱۹۰)

380 اقبال اور جدید فارسی شاعری، از شریف حسین قاسمی (انگریزی)، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹

381 اقبال اور مولانا مدینی کا متحده قومیت کا تصور از ابوسلمان شاہ جہان پوری، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱

382 اقبال پر دو تحریریں، از ڈاکٹر محمد عبدالقدار احقق عزیزی (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰۰)

383 اقبال کا جاوید نامہ، از تقی عابدی، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

384 اقبال کا دورہ اور نگ آباد، از ڈاکٹر عنایت علی (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۸، شمارہ ۱۹۰۔ ۱۹۳)

385 اقبال کی نشر نگاری، از رفع الدین ہاشمی، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱

386 اقبال کی نشر نگاری، از ممتاز احمد خاں، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱

387 اقبال کی وفات پر قطعات تاریخ، از اسد فیض، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱

388 اقبال، محب وطن، از شفیق النساء، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳

389 دیوارائیں نگم کا اقبال (ش) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۱، شمارہ ۱۸۰۔ ۱۹۰)

390 علامہ اقبال پر قدیم ترین تحریریں، از خلیل احمد شکمری پیشکش از ڈاکٹر اسد فیض (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹۔ ۱۸۲)

تذکرہ آزاد

- ابوالکلام آزاد بگرامی کی عربی نعتیہ شاعری: پانت سعاد کے تناظر میں جائزہ، از عبد الباری، جنوری۔ مارچ 391
اپریل ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
- ابوالکلام آزاد کی نگاہ میں عورتوں کا مقام، از منی بھوشن کمار، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
- ابوالکلام آزاد: انسانی تاریخ کا ایک روشن باب، از خاور نوازش، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- ابوالکلام آزاد غیر ملکی میڈیا کی نظر میں (از سجھنا سنگھ) (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- ابوالکلام کی نظر بندی، رانچی میں از ابو سلمان شاہجهہ نپوری۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸
- ابوالکلام آزاد [کی سر کاری تحریریں] آثار آزاد: نیشنل آر کائیوز آف انڈیا میں محفوظ خزانہ: جواہر لال نہرو کے خطوط کا مطالعہ، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- نیشنل آر کائیوز آف انڈیا میں محفوظ یہ سرمایہ، ڈائریکٹر ترمذی صاحب (سید علی اکبر ترمذی نے مرتب کیا)، ابو سلمان شاہجهہ اس پوری صاحب نے ان دستاویزوں میں صرف جواہر لال والے حصے پر تفصیلی مضمون لکھا ہے، یہ اتنا تفصیلی ہے کہ یہ الگ سے کتابچہ کی صورت میں بھی شائع ہو سکتا ہے۔ کتاب کو دیکھ کر مزید فیصلہ کیا جائے۔
- ابوالکلام آزاد اور اسلام کا پیام امن از عطاء اللہ شمسی، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- ابوالکلام آزاد اور اقبال کی تحقیق: مسئلہ ارتقا۔ از سمیع الحق، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
- ابوالکلام آزاد کے افکار، از شاہد علی عباسی۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸
- ابوالکلام آزاد کی دورانیشی، از شاہنواز کاشف، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۵-۱۷۸
- ابوالکلام آزاد کے مکاتیب، از ابو سلمان شاہجهہ نپوری، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵ [مزید دیکھئے:]
- مکاتیب مولانا ابوالکلام آزاد]
- ابوالکلام کی نظر بندی رانچی میں، از ابو سلمان شاہجهہ نپوری۔ اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۸
- ابوالکلام آزاد کی تاریخ پیدائش۔ ایک علمی محاکمہ، از ڈاکٹر سمس کمال الحجم
- آزاد اور اقبال کی تحقیق: مسئلہ ارتقا۔ از سمیع الحق، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
- آزاد: مکاتیب مولانا ابوالکلام آزاد، از ابو سلمان شاہجهہ نپوری، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۵
- (تجویز: چار جلدیں ۱۹۰۰ء تا ۱۹۵۸ء، تعداد خطوط ۱۲۵۰، صفحات تقریباً ۲۰۰۰۔ مصنف نے مولانا آزاد پر اپنا تفصیلی منصوبہ دیا ہے، آغاز مکاتیب ابوالکلام سے کیا ہے اور تین جلدیں کے مکاتیب الیہ اور ان کے نام خطوط کی تعدادی ہے، یہ خطوط، ان کا منصوبہ ہے کہ تین مزید جلدیں میں شائع کریں گے)۔

- 405 غبار خاطر کا مقدمہ، از پروفیسر محمد احمد خاں (جسے مولانا آزاد تکلفا اپنا نہیں کہتے) (ش) (جنوری۔ جون ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۵۸-۱۹۶)
- 406 مولانا ابوالکلام آزاد کی تاریخ پیدائش۔ ایک قضیہ نامرضیہ، از ڈاکٹر محمد یسین مظہر صدیقی (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)
- 407 مولانا آزاد کی یاد میں (ہندی) (جنوری۔ جون ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۵۶-۱۹۶)
- 408 مولانا آزاد کا صحیح سال پیدائش، از پروفیسر محفوظ اکبری موصوی (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)
- 409 مولانا آزاد کے چند نایاب تفسیری نکات، از پروفیسر قمر آستان خاں (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)
- 410 مولانا آزاد کے صحیح سال پیدائش کا اکتشاف، از ڈاکٹر شاہستہ خاں (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)
- 411 مولانا آزاد کیوں بڑے تھے: ان کی تحریروں سے اقتباسات (ہندی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۳-۱۸۴)

سماجیات

- 412 اکیسویں صدی اور دلت، از رام ندار ان سنگھ (ہندی) (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)
- 413 جات پات اور ہندوستانی سماج، از ڈاکٹر رام نرائیں سنگھ (ہندی) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۷، شمارہ ۱۸۰-۱۹۰)
- 414 عالمیت تعلیم اور سماجی اختیار از پونم چودھری (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰، نمبر ۱۶۲

تھیم

- خدا بخش خطبہ: ہندستان میں اعلیٰ تعلیم کس سمت؟، از شاہد مہدی (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱
- خدا بخش خطبہ: شاخت، شہریت اور اختیار کاری and citizenship and Identity (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۶۰

نمبر ۱۵۸

- 415 ہندستان میں اعلیٰ تعلیم کس سمت؟، از شاہد مہدی (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۰۔ نمبر ۱۶۱

خواتین

- بدھ مت میں عورتوں کا مقام، از ڈیزی ندار ان (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- بہار کی چند اہم خواتین، از امتیاز احمد (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- بہار، (مرکزی) میں خواتین مزدوروں کی حالت، از وکاس کمار (ہندی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸، نمبر ۱۵۳
- 416 جنسی معاملات اور ہندوستانی عورتوں کی باغیانہ روشن، ائود فتوار (انگریزی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳

- 417 دلت خواتین کی منتخب خود نوشت سوانح میں غلبہ کی مزاحمت، ازا سلم پرویز (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲ء، نمبر ۷۱
- 418 سنچال پر گنہ میں قبائلی خواتین نوآبادیاتی نظام کی مزاحمت (۱۸۵۵-۱۸۹۷) از سجانا، جنوری۔ مارچ ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۱ اسٹنگھ (انگریزی)
- 419 شاہ حسین کی نسائی آواز اور اس کی سماجی اہمیت از جگتاں سنگھ گریوال (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲ء، نمبر ۷۱
- 420 قومی تحریک اور عورتوں کے شعور کے مختلف نمونے، گاندھی نہرو عہد میں، از سینیا شرما (انگریزی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱ء۔ نمبر ۱۶۳
- مہابھارت میں عورتوں کا مقام، از سجانا آند (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۶
- 421 نسائیت، خروج اور اقتدار کاری: ہندستانی دیہی خواتین کے مرتبے میں بہتری، از پر بھاسوایم (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۲ء، نمبر ۷۱
- 422 ہندو دیو مالاوں میں خواتین کے عنوانات، از مدھور بیماراج (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۸ء، نمبر ۱۵۳
- ### قانون
- 423 جدید ہندستان کی قانونی تاریخ: اسباب اور رجحانات، جسٹس شیو کرتی سنگھ (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹ء، نمبر ۷۱
- 424 قانونی تاریخ جدید ہندستان کی: اسباب اور رجحانات، جسٹس شیو کرتی سنگھ (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹ء، نمبر ۷۱
- ### فلسفہ و نفسیات
- 425 اکبر کی ماں، حمیدہ بانو: وجودی فلکر کی ایک مثال، از سینیا شرما (انگریزی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹ء، نمبر ۱۵۶
- 426 معیار زندگی، بدلتے عالمی ماحول میں: ایک نفسیاتی اور سماجی تجزیہ، از شمشاد حسین، پروفیسر (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰ء، نمبر ۱۶۲
- 427 نفسیاتی اور سماجی تجزیہ: معیار زندگی، بدلتے عالمی ماحول میں، از شمشاد حسین، پروفیسر (انگریزی)، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۱۰ء، نمبر ۱۶۲

• ابن سینا کی طبی تصنیفات اور ان کے اثرات، از حکیم عبد الحمید (انگریزی) (جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۷۔

(۱۹۸)

- 428 تکلیس کے مصادر و مراجع، جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۸/۱۷۷
- 429 طبی روایات، ہند اسلامی: دہلی سلطنت کے عہد میں، از نریندر کمار شری و استوا (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹
- 430 معمولات شریفی، از جاوید احمد خاں، اپریل۔ جون ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۲
- 431 ہند اسلامی طبی روایات، دہلی سلطنت کے عہد میں از نریندر کمار شری و استوا (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹
- 432 وید ک ساہتیہ میں علاج کا طریقہ، شیلیندر کمار (ہندی)، اپریل۔ جون ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۶

تصویری

• تاریخ خاندان تیموریہ کی روشنی میں مغلوں کی بیانیہ تصویری، از ایس پی ورما (انگریزی)۔ اپریل، جون ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳

موسیقی

- 433 عالم کاری اور موسیقی کے بدلتے نقوش، موسیقی کے تناظر میں (ہندی)۔ اپریل، جون ۱۱۔ نمبر ۲۰۱۱
- ### خطاطی

- 434 خطاطی کافن، نزاکتیں اور معنویت، از احرار ہندی، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۰، نمبر ۱۵۹

کتابخانے

- 435 تیموری شہزادوں کے ایرانی کتب خانے، از ذاکر حسین، محمد، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۵-۱۷۸
- 436 خلفاء عباسیہ کا کتب خانہ بیت الحکمت، از ضیاء الدین انصاری، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۵-۱۷۸
- 437 کتب خانہ دارالعلوم دیوبند ایک تعارف، از عبد الحمید قاسمی، حکیم، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۵-۱۷۸
- 438 کتب خانہ دارالمحضنی، شیلی اکٹھی اعظم گڑھ، از ضیاء الدین اصلاحی، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۵-۱۷۸

خطوطات

- 439 ماگنرو فلم اور اعداد کاری، خطوطات کے تحفظ کی تکنیک از زاہد علی انصاری (انگریزی)، جولائی۔ ستمبر ۲۰۰۹، نمبر ۱۵۷

440 مخطوطات دکنی میں قرآنی آیات و احادیث کا استعمال، دسویں صدی سے پہلے ہوئیں صدی ہجری تک۔ از طاعت سلطانہ، جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۲، نمبر ۱۶۹

اشاریہ

- 441 اشاریہ ”ثقافت الہند“، از عبدالوہاب، جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۵-۱۷۸
- 442 اشاریہ اخبار لیٹنچ، ۱۸۹۸ سے ۱۹۰۶ تک، جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۲۳
- 443 اشاریہ خدا بخش لاہوری میں اردو رسائل کے خاص نمبر۔ (۹۳۰ شمارے) از نور محمد اثری، خدا بخش فیلو، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۳، نمبر ۱۷۱
اقبال پر ایک ۱۱۹ خاص نمبر اور ۲۳۳ گوشے۔ غالب پر ۹۶ خاص نمبر اور ۷۴ گوشے۔ الفبائی ترتیب سے۔
اشاریوں کا اشاریہ، از ڈاکٹر سید مسعود حسن (جنوری۔ جون ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۵۵-۱۹۶)
- 444 اکیسویں صدی کے آغاز کے بڑے تبصرہ نگار، اردو ادب (انجمن) کے تبصروں کا اشاریہ (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۵، شمارہ ۱۷۹-۱۸۲)
- 445 آزادی کے بعد اردو کے بڑے تبصرہ نگار: ہماری زبان کے تبصروں کا اشاریہ (ش) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۶، شمارہ ۱۸۳-۱۸۶)
- 446 لیٹنچ اخبار کا اشاریہ، ۱۸۹۸ سے ۱۹۰۶ تک۔ از تنیم فاطمہ، جنوری، مارچ ۲۰۱۱۔ نمبر ۱۶۳
- 447 ریاض الرحمن خاں شروعی کے کافرنس گزٹ کا اشاریہ: ۲۰۰۲ء (ش) (جنوری۔ دسمبر ۲۰۱۸، شمارہ ۱۹۰-۱۹۳)
- 448 سال ۲۰۱۹ کے رسائل میں اہم تحریریں، از ڈاکٹر شاکستہ خان (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)
- 449 وفیات الاعیان، ہماری زبان (علی گڑھ) ۱۹۵۸-۱۹۷۲: اشاریہ (جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۹، شمارہ ۱۹۷-۱۹۸)

تبصرہ/ منتخبات

- 451 تبصرہ/ منتخبات: زیر تعارف کتابوں سے، ازاد ارہ (اپریل۔ جون ۲۰۲۰، شمارہ ۲۰۰)
- 452 تبصرہ: جاگتے رہو، احمد سورتی (ادارہ) (جنوری۔ مارچ ۲۰۲۰، شمارہ ۱۹۹)

مصنف انڈ مکس

تسیم فاطمہ	اعجاز علی ارشد	آصف نعیم
تعییر کلام	افخار امام صدیقی	آصف نعیم قادری
تفی عابدی	افروز عالم	آفتاب احمد آفاقی
تنظیم الفردوس	اسانہ خالون	آفتاب حسن
شیا جہاں	اصح ظفر	ابرار عبدالسلام
جاوید احمد خاں	اقبال حسین	ابراهیم ڈار، پروفیسر محمد
جاوید اصغر	الفیہ نوری	ابوالکلام قاسمی
جاوید حیات	امتیاز احمد	ابوسلمان شاہجہانپوری
جاوید رحمانی	، 191، 91، 64، 51، 57، 14، 7	404، 318، 369، 381، 395
جاوید علی خاں	، 169، 166، 161، 159، 148	401، 402،
چنانکر جہاں	، 260، 240، 223، 221، 193	ابو مظفر عالم
جگندر سنگھ	349، 344، 303، 302، 261	اجے پرتاپ سنگھ
جمشید قمر	امیر حسن عابدی	احرار ہندی
جیل مظہری	انجنی کمار	احمد حسین صدیقی
جواد مصطفیٰ، محمد	اندر کمل چودھری	احمد مطلاوب
جوہر لال نہرو	اُودوفتوار	آخر الواسع
جی ایم جیوال	انوار احمد، سید	اختیار جعفری، سید
جی کل کرنی	انوار الحق تسمیم	اخلاق احمد آهن
حامد انصاری، محمد	اووم پر کاش پرساد	ارتضی کریم
حسیب، پروفیسر محمد	ایس پی ورمائی	ارشد مسعود ہاشمی
حسنین کنٹ	باقر خاں خاکوئی	اڑن کمل
حسین الحق	بدرا الدین	اسد فیض
حفظ الرحمن	برونڈے	اسرار الحسن
حیات الدین محمد	بشری سمینہ	اسلام خاں، محمد
خالد حیدر	بیشیر احمد خاں	اسلم آزاد
خالد نعیم	بیگ احساں	اسلم پرویز
خالدہ صدیقی	پر بھاساکیم	اسلم جاؤداں
خاور نواز ش	پر دیپ جین	اسلم جمشید پوری
خلیل احمد منتظری	پونم چودھری	اشرف کمال
خواجہ اکرام الدین	پی کے شکلا	اشفاق علی
خواجہ زاہد عزیز	تبسم فروختی	اظہار حضرت
	ترجمہ جہاں	اظہر علی سید

شمسه عارفه 116	سعدیه اقبال 294	خواجہ محمد سعید 11
شمشاو حسین 427، 426	سعید احمد اکبر آبادی 227	دامودر سنگھ 141، 144، 146
شمع محمود	سلطان شاہ 18، 28، 32، 54	در خشائش تاجور 62
شیمیم ارشادا عظیمی 95، 258	سلیم الدین احمد 16، 262، 369	در خشائش زریں 307
شهاب الدین ثاقب 295	سلیمان 246	دلیپ کمار سنگھ و مندان 150، 171، 179
شهاب ظفر اعظمی 183، 349	سرتی سنگھ 158، 182	ڈیزی نداں 2، 189
شہزاد احمد 257	سمیح الحق 378، 398	ڈاکر حسین 263
شہناز بی 312، 344	سنجے لکار 149، 156	ڈاکر حسین، محمد 435
شیام شرم 153	سنیتا گروال 254	ذکیہ جیلانی 267
شیراز حمیدی 173	سنیتا شرما 47، 138، 211، 215، 220	ذکیہ مشهدی 282
شیلپندر کمار 432	، 420	ذیشان فاطمی 152
شیوکرنی سنگھ، جمش 423، 424، 424	سنیترہ سین پتہ 172	رائج حسین مددی 8
صیغ بخاری 13	سید حسن عسکری 44، 133، 1	راشد انور راشد 312
صدر الاسلام 107	شاڑیہ عیمر 236	رام نداں سنگھ 412، 413
صدر رام قادری 46	شاه جعفر پھواروی 12	رتینشور مشرار 155
ضیا الحسن 73	شاه نور الدین احمد فردوسی 35	رضوان احمد خان 201
ضیاء الدین اصلagi 438	شاهد علی عباسی 115، 399	رضوان اللہ آرڈی 31
ضیاء الدین انصاری 436	شاهد مہدی 280، 366، 415	رضی حسن 55
طاهر حسین انصاری 145، 163	شاهد، محمد 9	رفع الدین پاشی 385
طحر ضوی 346	شاہنواز کاشف 400	رفیق انور 6
طلحہ نعمت مددی 317، 157، 297	شاستہ خان 90، 232، 233، 277، 388	ریتاشرما 180
طلعت سلطانہ 440	، 405، 410، 445، 446، 448	ریحانہ بیگم 125، 135، 140
ظہیر حسین جعفری، سید 37	، 449، 450، 451، 452، 225	رینوکماری 167
عادبر ضاییدار 88	شبیر احمد قادری 337، 372، 377	زاہد علی انصاری 439
عارف نوشانی 235	شریف حسین قاسمی 194، 194، 380، 213	زاہد منیر عامر 348
عاصم شہنواز شبلی، 353	شعیب احمد	زیبر ظفر خان 5، 102
عامر سہیل 271	شفقت رضوی 287، 334	زرنگریا سمین 349
عائشہ رئیس کمال 98، 245	شفیع جاوید 266	زربینہ خال 109
عبدالحدساز 67	شفیع مشہدی 330، 331	سبجا تنگ 418
عبد القادر احقیق عزیزی 382	شفیعہ جبیل 349	سبجا آئند 4
عبد الوہاب قیصر 310	شفیق النساء 388	سبجا سنگھ 394
عبدالباری 15، 101، 103، 105، 106	شکیب ایاز 151	سجیت کمار 177
عبد الحمید 274	شمیس الرحمن فاروقی 66	سد اخیر مرزا جان تپش دہلوی 96
عبد الحمید 108	شمیس کمال الجمیم 403	سمنا شنبہ 200

منظرا عباز 319، 333، 379	کبیر احمد جائسی 229	عبد الحمید قاسمی، حکیم 437
منظر حسین 349، 289	کلیم الدین احمد 301	عبد الحمید، حکیم 237
منی بھوشن کمار 392	کلیم عاجز 113	عبد القاتل رشید 217
منیش کمار 291	کمار امریندر 164	عبد الصمد
مه جبیں اختر، 40	کوثر مظہری 354	عبد اللہ 17
مهر فاطمہ حسین 160	کے ایس ایم خان 202	عبد اللہ، محمد 21
میمونہ سبجانی، 75	اطف الرحمن 312، 344، 359	عبد الوہاب 441
ناصر عباس منیر 82، 338، 239، 375	محسن رضار ضوی 334	عقیق الرحمن 205، 283
نتیش کمار و مل 204، 214	محفوظ الکریم معصومی 408	عقیق اللہ، محمد 304، 349، 312
نر ملا گپت 137، 264	محمد جبیب، پروفیسر 59، 23، 119	عزیز، مولوی محمد 231
نریندر کمار شری و استوار 429، 431	محمد عزیز، مولوی 231	عزیز الدین حسین 33، 121، 206
نصیر عظیم آبدی 154	محمد علی اثر 45، 130	عسکری، سید حسن 1، 44، 133
نعمیم، حافظ محمد 25، 27	محمود حسن تیصار مرد ہوی، 342	عطاء اللہ شمسی 397
نکہت تبسم 120، 122، 256	محمود شیرانی، پروفیسر 41	علاء الدین خاں، 312
نگار سجاد ظہیر،	مدھوم کماری 370	علی احمد فاطمی 312، 349، 352
نهال ندن پر شاد سنگھ 197	مدھور یہارانج 422	علمیم اللہ حالی 259، 344، 349
نور الاسلام صدقی 39	مرزا جان پتش، سداخیر 96	عمر الدین، پروفیسر 228
نور السعید اختر 341	مسروت جہاں 349	عنایت علی 384
نور محمد اثری 89، 443	مسعود احمد، 22	غلام اشرف قادری 184
ہماں علوی اشرف 80، 249	مسعود حسن، سید 444	غلام شیران 247، 394، 363، 71، 81
ہماں علوی عباس نش 29، 30، 36، 50، 68	مشتاق احمد 70	321،
	مشتاق صدف 322، 344	فاروق عزیز 243، 279
واحد نظیر 275	مشیر احمد 376	فائزہ فرمان، 76
وجیہ الدین 336	مصباح احمد صدقی 48	الفت حسین، سید 337
ودیا کمار 212	معصوم عزیز کاظمی 170	فرح ادیبہ 126
و سیم رضا، 349	معین الدین شاہین 63، 78، 93	فرخ جلالی
و شواں کمار جہاں 60	معین نظامی 111	فردا حسن 268، 272، 296، 361
و قار حسن صدقی 139	مقصود احمد 20، 26	فضل الرحمن گنوری
و کاس کمار 178	ملک جاوید انور، 86	فضم پروین، 69
ولیم ٹیکل 198	ممتاز احمد خاں، 85، 344، 323، 347	فقہ بکرامی، 209
یسین مظہر صدقی 406	مناظرا حسن گیلانی 65	قاسم خورشید 99، 276، 309، 344
یوسف خورشیدی 339	منصور عالم، محمد 313	قر آتاب خاں 409
یوسف صدقی، 131، 132	***	قر جہاں 349

